MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com

۱

جب طے سفرِ شام ہوا ماہ صفر میں
نہاں تھے رنج اہل حرم کے سفر میں
فریاد لب پہ تھی یہ خون دیدۂ تر میں
سینہ میں قلق داغ عزیزوں کے جگر میں

در بار میں روتے ہوئے بازار سے آئے
زندان میں سر پیٹتے دربار سے آئے

۲

یاد آتے ہیں اصغر مجھے اب تک نہیں بھولے
جھولا تھا وہ ننھا سا پیاسا منہ بال جھنڈولے
اپنے گئے سب چھوڑ کے گہوارا میں جھولے
بچپن میں تیر کھایا تھا نہ کھیلے اور نہ بولے

اب جا کے میں اصغر کو وہاں پیار کروں گی
اس چھوٹی سی میّت کو کلیجہ پہ دھروں گی

۳

کیا شام کے زندان کی بین چھوٹی سی کوٹھری تھی
وہ گھر تھا سیاہی میں کہ شب باہم برابر تھے
محبوس ہوئے اوس میں غربت کے صلہ جب تھے
زینب کا تھا احوال ہوا اور سبھی تھے

ہر صبح اسیروں کے لیے صبح غضب تھی
ہر شب حرم شہ کے لیے حشر کی شب تھی

۵

کبریٰ کا یہ نوحہ تھا کہ کیوں بابا نہ آیا
سب بیبیوں نے ملکے دولھن مجھکو بنایا
پہنایا کسی نے مجھے سہرا نہ بنایا
بابا نے بھی دولھا کا دولھن کو نہ دکھایا

دیکھا نہیں یہ حال کسی اور دلھن کا
کنگنے کی جگہ ہاتھوں میں ہے نیل رسن کا

۴

جز گریہ و زاری نہیں یہ تھا بانو کا عالم
شب بھر جلے جاتی تھی دروازے پہ پیہم
سر پیٹتی تھی کہتی تھی اے اصغر کے غم
زینب جو کبھی روکے سمجھاتی کہ ہوا کرا
کہتی

جاؤنگی میں جاؤنگی کدھر کرب و بلا ہے
اے صاحبو اصغر مرا جنگل میں پڑا ہے

۶

سب کو یہ یاد وہ تھی مصیبت میں سکینہ
بیکس تھا تھا او جان تا تھا سینہ
جب جیتے جی تو آئے نہ یہاں تا مدینہ
تھی سر میں رنج میں حرم کا مدینہ

کس سے کہوں کانوں میں مرے درد بڑا ہے
عارض پہ مرے نیل طمانچوں کا پڑا ہے

۷

بابا نے بھلایا اُدھر بچپن مین یاد ہوئی تھی
سر کٹ گئی تھی
چھاتی پہ نہ آ سر کے کیا بچہ گذری تھی
پھر سر پہ پیاسی کے رحمتی بی بی مری تھی
آئے جو پدر کا بیکون مین تیرے سے ڈری تھی

اکبر کو اور اصغر کو تو ہمراہ لیا ہے
بیٹی کو بھلا کس پہ یہان چھوڑ دیا ہے

۸

سر ننگے تھا ناموس محمد مین ابھی آہ
شعلین در دوازے پہ روشن ہوئین ناگاہ
اور شور ہوا اے جرم سر تیز دیا آہ
آگاہ ہوا آگاہ ہوا آگاہ

مجرے کے قرینے سے اٹھو باندھ کے صف کو
آمد زنِ حاکم کی ہے زندان کی طرف کو

۹

زینب کا پکاری یہ سر دین کیا
چھپ ان جا کے یہ ستمی
ہند آ پہونچی اسکا ہوا اٹھا
بتاؤ کہ بی بی عصا اسکا ہوا
ہند آ پہونچی تھی جب

مین خاک نشین آج ہون وہ تخت نشین ہے
منہ کس سے چھپاؤن کہ ردا بھی تو نہین ہے

۱۰

چھپ کے سکینہ نے کہا اے مری پیاری
اسوقت مرا نام نہ لے بی بی واری
فضہ سے پہ تب ...

خجلت نہ کہین ہند سے اسوقت بڑی ہو
اے فضہ مرے سامنے تو آکے کھڑی ہو

۱۱

فضہ ہوئی استادہ جو تصویر ...
زینب نے پریشان کئے بال ... مضطر
وارد جو ہوئی ہند ... برابر

رونے کی ہی جا ہند تو کرسی پہ مکین ہو
اور خاک نشین آلِ شہِ عرش نشین ہو

۱۲

ہند نے منہ اپنا پھیر ...
سارے اسیرون کا ... نہ پایا
منہ چھپا ... جواب ... آئی
... بیان ...

کچھ منہ سے نہین کہتے حیا مُہر دہان ہے
گویا نہین ان قیدیون کے منہ مین زبان ہے

www.emarsiya.com

۱۳

ان بیبیون مین جو ان آس [illegible] وہ بیمار
شاید یہ سمجھے قابل گفتار نہ تھی
بانو نے کہا یہ تو نزار و صیان آئی تھی
[illegible] نصیب اسیر ان کے بھلا کیا

وہ بات کرین کیا جو نہون بات کے قابل
ہم بات کے قابل نہ ملاقات کے قابل

۱۴

کس ہند نے یہ عرض کی [illegible] طلب ہے بیمار
فرمایا کہ کیا حال [illegible] تمھارا
[illegible] کا حال [illegible] جدا را
[illegible] بہن [illegible] ہے [illegible] بیمار

کس جا کا ارادہ مرے مولا نے کیا ہے
کیا حضرت زینب کو بھی ہمراہ لیا ہے

۱۵

زخمی [illegible] بانو [illegible] سیدہ
[illegible] مین [illegible] دیکھا
[illegible] سال [illegible]
[illegible]

کچھ اور نہ تم جانیو مین خاک نشین ہون
مین ہون عجمی آل پیمبر سے نہین ہون

۱۶

وہ کہنے لگی آہ یہ مطلب نہین میرا
[illegible] حال سنا ہوے تو ابتدا
[illegible] کیا [illegible] دیکھا
[illegible] تھے اعدا

اک گنج شہیدان ہمین رستے مین ملا تھا
اوس روز حسین ابن علی قتل ہوا تھا

۱۷

[illegible] نظر آیا تھا [illegible]
[illegible] مظلوم [illegible]
[illegible]
[illegible]

افسوس کہ بن بھائی کی زینب ہوئی افسوس
اور فاطمہ کے نام و نشان اٹھ گئی افسوس

۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بیتاب جو اس ضبط سے ہونے لگی بانو
فضہ کی طرف دیکھ کے رونے لگی بانو

www.emarsiya.com

۱۹

زینب بنی باپ کی بیکسی جو ہو محکوم
دھیان آیا تھا بابا کے بہن بیکس و مغموم
ڈھونڈھے سے نہ ملی وہ بیکس و مظلوم
پر تم کو نہیں معلوم ہے کہ بیچاری ہے معلوم

زینب کی خبر پوچھتے ہی مرگئی زینب
شبیر کے ہمراہ قضا کر گئی زینب

۲۰

پھر بین کہا ایسی کہاں باپ کی تقدیر
دلبند کا زینب کی صدا ہوا تغییر
فضہ سے یہ زینب چلی آئی وہ دلگیر
بولی کہ یہ آواز ہے لو یہ کس کی ہے

یہ کسکی صدا ہے مجھے تشویش بڑی ہے
آگے کہیں کانون مین یہ آواز پڑی ہے

۲۱

پھٹ پڑتی آن سے زینب نے سنا ہے
اور سبھی منھ ادا لیا زینب نے سر پر
سنکر یہ وہان سے کہا بہنے نہیں بہن
زینب کی حیا وار کا ہمیں بہن

ہٹ جاؤ مین تنہائی مین کچھ اُنسے کہونگی
اگ بہر مین نجاؤنگی مین جنگل مین رہونگی

۲۲

پھر بند نے زینب کا کہا آکے بہت دھیان
آئی کی آواز وہ دارفض مین سے کان
پہچان گئے وہ حسین لبیک سے زینون کی نشان
زینب کی شبیہ آکے یہ لبیک بھی آن

چہرے یہ ہے اک دبدبہ گو خاک نشین ہو
کیونکر کہون تم فاطمہ کی کوئی نہین ہو

۲۳

زینب تھی الگ رو رہی کیا اُٹھی کلثوم
اے بند بہی زینب نہ تھی اور ابھی مغموم
نند بتا بہی تھی چہرہ تھا معلوم
سکینہ نہ بتا زندان مین مظلوم

کسطرح تو پہچانے کہ چادر نہین سر پر
اور دوسرے زینب کا یہ ادر نہین سر پر

۲۴

زینب تھی جسکے سبب بنائے جدا آئی
پہچانتی تھی وہ فاطمہ سے کیا آئی
سو بیت سے غربت بھی دو بھائی
جس بھائی سے غربت ... آئی

زہرا کی بہو بیٹیان سب خاک نشین ہین
وارث نہین فرزند نہین بھائی نہین ہین

۲۵

تب پاؤں پہ زینب کے گری ہند وفادار
اور اپنی ردا اُنکو اوڑھا کے لگی کہنے یکبار
زینب نے کہا ہند سے ٹھہر جا [illegible] غفار
سر آئی ہوئی [illegible] کچھ اوڑھا

سر کھلنے کا کچھ غم نہین صدمہ یہ بڑا ہے
لاشہ مرے ماںجائے کا عریان پڑا ہے

۲۶

فضہ مری بھائی کے لاشہ پہ جو آئی
سر پیٹتی تھی لپٹی ہوئی آہ مرے بھائی
بن آئی ہوئی لاشہ سے [illegible] زینب جو آئی
ناگاہ ہوئی لاشے سے یہ آواز سنائی
عباس [illegible]

زینب ہمین محتاج کفن چھوڑ چلین تم
لاشہ مرا جنگل مین بہن چھوڑ چلین تم

۲۷

بہن نے کہا بھیا مجھے کچھ بن نہین آئی
ہونا جو وطن گھر سے تو تابوت اٹھائی
چادر جو یہ چھینی ہے [illegible] کفن [illegible]
زینب بھی یہ عہد ہے نہین سر پہ [illegible]

لاش آپکی عریان جو ہے اعدا کی جفا سے
زینب بھی سر اپنا نہین ڈھانپے گی ردا سے

۲۸

زینب تو بیابان کر گئی تھی پہ ہند وفا
زینب سکینہ بیٹھی تھی گھر کی ہند کی خبر
سر پیٹتی تھی بہن آ تا ہی رو نا [illegible]
کہتی تھی بی بی نا سی نہین [illegible] ادر

تو خاک پہ بیٹھی ہے نہین اُسکو خبر ہے
بھینا تری مادر کا بڑا سخت جگر ہے

۲۹

اب ٹھنڈی ہوئی تری پیاس سکینہ نے بھری آہ
فرمایا بہن کیا حال ہے آئی ہو [illegible] اللہ
تم ان کو پیاری تو پیاسا ہے [illegible]
[illegible] مین اپنی کیا [illegible] ختم وجاہ

تم خلعت زر پہنو کہ آرام سے ہے تم کو
کرتا جو پھٹا ہے مرا کیا کام ہے تم کو

۳۰

دل ہند کی بیٹی کا امنڈ آیا یہ سنکر
اور ہاتھ ملے ہاتھوں پہ کہا [illegible]
بیٹی کہ بٹھاؤن تری عزت [illegible] لینے
وہ بولی [illegible]

زندان مین رہنے دو ہمین یاد پدر مین
کیا جاؤن پھٹے کرتے سے بھینا ترے گھر مین

۳۱

[illegible] سکینہ [illegible] تھا یہ قرینہ
[illegible] بابا جو پسر شاہ مدینہ
اور دی یہ صدا پیٹ کے اب سر و سینہ
اے میری اماں [illegible] ظالموں [illegible] کینہ

ماں بہنوں سے تم مل لو کہ رحلت ہے تمہاری
زہرا سے یہاں خلد میں دعوت ہے تمہاری

۳۲

[illegible] لیے سیدانیاں ہیں
[illegible] روتی [illegible]
[illegible] عباس [illegible]
ماں کہتی تھی [illegible] سکینہ کا [illegible]

وہ ہوتے تو تابوت بھی سامان سے اٹھتا
مردہ مری پیاری کا بڑی شان سے اٹھتا

۳۳

زندان میں [illegible] سکینہ [illegible]
کہتی تھی [illegible]
[illegible]

کیوں روتی ہو بابا ترے قربان سکینہ
اس شب کو یہاں اور ہے مہمان سکینہ

۳۴

القصہ سکینہ [illegible]
زندان [illegible]
[illegible] حاکم [illegible]

اسباب بھی منگوا دیا سب آلِ نبیؐ کا
اک سر نہ دیا اس نے حسینؑ ابنِ علیؑ کا

۳۵

زندان سے [illegible]
[illegible] سکینہ [illegible]
[illegible]

صدمہ ہوا ایسا اور سکینہ کے جگر پر
قربان ہوئی ہائے پدر رکھکے پدر پر

۳۶

[illegible] سجاد [illegible]
کہتے ہیں [illegible] سر راہ [illegible]
[illegible]

فرمایئے منظور نظر آپ کو کیا ہے
اس سمت مدینہ ہے ادہر کرب و بلا ہے

www.emarsiya.com
MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com